سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی تین رکوع اور چھیانوے آیات ہیں۔

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۳۸ — قال فما خطبکم ۲۷/۱۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۲
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝۳
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝۴
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۹
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۱۲
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۴
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝۱۵
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝۱۶
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝۱۷
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۱۸

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝
جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے (۱)
اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں (۲)
کسی کو پست کرے کسی کو بلند (۳)
جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے (۴)
اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں (۵)
پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں (۶)
اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ (۷)
تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں (۸)
اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں (۹)
اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں (۱۰)
وہی (خدا کے) مقرب ہیں (۱۱)
نعمت کی بہشتوں میں (۱۲)
وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے (۱۳)
اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے (۱۴)
(لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر (۱۵)
آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے (۱۶)
نوجوان خدمتگزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں (رہیں گے) ان کے آس پاس پھریں گے (۱۷)
یعنی آبخورے اور آفتابے[۲۸۳] اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر (۱۸)

THE EVENT

Revealed at Makkah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the event befalleth—
2. There is no denying that it will befall—
3. Abasing (some), exalting (others);
4. When the earth is shaken with a shock
5. And the hills are ground to powder
6. So that they become a scattered dust,
7. And ye will be three kinds :
8. (First) those on the right hand; what of those on the right hand?
9. And (then) those on the left hand; what of those on the left hand?
10. And the foremost in the race, the foremost in the race:
11. Those are they who will be brought nigh
12. In gardens of delight;
13. A multitude of those of old
14. And a few of those of later time,
15. On lined couches,
16. Reclining therein face to face.
17. There wait on them immortal youths
18. With bowls and ewers and a cup from a pure spring

19. Wherefrom they get no aching of the head nor any madness,	اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ اُن کی عقلیں زائل ہونگی ﴿١٩﴾	لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾
20. And fruit that they prefer	اور میوے جس طرح کے اُن کو پسند ہوں ﴿٢٠﴾	وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾
21. And flesh of fowls that they desire.	اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا اُن کا جی چاہے ﴿٢١﴾	وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾
22. And (there are) fair ones with wide, lovely eyes,	اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿٢٢﴾	وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾
23. Like unto hidden pearls,	جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آب دار) موتی ﴿٢٣﴾	كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾
24. Reward for what they used to do.	یہ اُن کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿٢٤﴾	جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾
25. There hear they no vain speaking nor recrimination	وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ﴿٢٥﴾	لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾
26. (Naught) but the saying: Peace, (and again) Peace!	ہاں اُن کا کلام سلام سلام (ہوگا) ﴿٢٦﴾	إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾
27. And those on the right hand; what of those on the right hand?	اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں ﴿٢٧﴾	وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾
28. Among thornless lote-trees	(یعنی) بے خار کی بیریوں ﴿٢٨﴾	فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾
29. And clustered plantains,	اور تہ بتہ کیلوں ﴿٢٩﴾	وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٩﴾
30. And spreading shade,	اور لمبے لمبے سایوں ﴿٣٠﴾	وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾
31. And water gushing,	اور پانی کے جھرنوں ﴿٣١﴾	وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾
32. And fruit in plenty	اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں ﴿٣٢﴾	وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾
33. Neither out of reach nor yet forbidden,	جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ اُن سے کوئی روکے ﴿٣٣﴾	لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾
34. And raised couches;	اور اُونچے اُونچے فرشوں میں ﴿٣٤﴾	وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾
35. Lo! We have created them a (new) creation	ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ﴿٣٥﴾	إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾
36. And made them virgins,	تو اُن کو کنواریاں بنایا ﴿٣٦﴾	فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
37. Lovers, friends,	(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہمعمر ﴿٣٧﴾	عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾
38. For those on the right hand;	(یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے ﴿٣٨﴾	لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ع

اسرار و معارف

جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہو گی یعنی قیامت قائم ہو گی جس کے قائم ہونے میں کوئی شبہ نہیں اور اس کا قائم ہونا کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتا جو بہت بڑے انقلاب کا سبب ہو گی کتنے سلطانوں کو خاک میں ملا دیگی اور بوجہ ان کی نافرمانی کے ذلیل کر دے گی اور کتنے غربا اور مساکین کو ان کی نیکی اور اللہ کے کرم کے سبب عظمت نشاں کر دیگی قیامت کا قیام ایسا ہیبت ناک ہو گا کہ زمین پر لرزہ طاری ہو جائے گا یہاں تک کہ پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر

ریزہ ریزہ ہونے لگیں گے اور بالآخر ہوا میں اڑتا ہُوا غبار بن جائیں گے تب اس وقت تم لوگ تین حصوں میں بٹ جاؤ گے۔ ایک گروہ اصحاب الیمین جن کے اعمالنامے دائیں ہاتھ میں ہوں گے اور عرش کی دائیں جانب کھڑے کیے جائیں گے وہ کیا ہی خوش نصیب ہوں گے۔ دوسرا گروہ کفار و مجرمین کا الگ کر دیا جائے گا جن کے اعمالنامے بائیں ہاتھ میں ہوں گے اور عرش کی بائیں جانب کھڑے کیے جائیں گے وہ کس قدر بدبخت لوگ ہوں گے جنہیں بائیں جانب کھڑا کیا جائے گا اور تیسرا گروہ سبقت لے جانے والوں کا ہو گا ان کی کیا ہی بات ہو گی عرش کے سامنے اور قربِ الٰہی کے عالی مقام پر کھڑے ہوں گے یہ لوگ جنّت کے باغات اور اس کی نعمتوں میں بسیں گے اور اس مقام کو اوّلین میں سے ایک کثیر جماعت پائے گی جبکہ آخرین اور بعد میں آنے والے لوگوں میں سے اس میں بھوڑے شریک ہوں گے۔

مُقرّبون کیا پہلی اُمّتوں سے ہوں گے

یہاں یہ معنی بھی کیا گیا ہے کہ اوّلین سے مُراد حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر آپ ﷺ تک کا زمانہ اور لوگ مُراد ہیں مگر صاحب تفسیر مظہری نے دلائل سے یہ فرمایا ہے کہ یہ سب حالات اُمّتِ محمدیہ کے بیان فرمائے جا رہے ہیں اور حق بھی یہی ہے کہ مخاطبین قرآن یہی لوگ ہیں اور اوّلین میں صحابہ کرام تابعین تبع تابعین تو یقیناً مقرب بندے ہیں کہ خیر القرون کے لوگ ہیں بعد والوں سے اولیاء اللہ اور خاص خاص شہدا و صالحین شامل ہوں گے لہٰذا ارشاد ہوا کہ بہت بڑی جماعت پہلوں میں سے اور تھوڑے لوگ بعد والوں میں سے اس میں شامل ہوں گے یہ سب جڑواں تختوں پر شان سے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے تکیے لگا کر آپس میں باتیں کرتے ہوں گے اور وِلدان یعنی وہ خادم لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے یہ خادم بھی جنّت کی مخلوق ہیں جو حوروں کی طرح بغیر توالد و تناسل کے پیدا کیے گئے ہیں اور ہر جنتی کی خدمت میں ہزاروں ہوں گے وہ ان کی خدمت میں حاضر ہوں گے آبخورے اور پیمانے صاف اور نتھری ہوئی شراب کے پیش کرتے ہوں گے جو جنّت کی شراب ہے اور جس میں کیفیات و لذات ہیں دنیا کی شراب کی طرح نہ سر چکرانے والی ہے کہ ہوش گم کر دے اور نہ بندہ اول فول بکنے لگے بلکہ اس سے مزید ہوش آئے گی اور لذات میں اضافہ ہو گا ان کے پسندیدہ پھل پیش کریں گے اور بھُنے ہوئے پرندے کہ جو چاہیں تناول فرمائیں اور حوریں بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی جیسے کسی نے خوبصورت

موتی اور لعل و جواہرات غلافوں میں چھپا رکھے ہوں۔ یہ سب ان کے اُن اعمال کا صلہ ہوگا جو انہوں نے دُنیا میں اللہ اور اس کے رسول کے احکام مان کر کیے تھے وہاں وہ کوئی ناپسندیدہ بات تک نہ سنیں گے کہ دنیا میں تو شاید گولی کا زخم اتنا دُکھ نہ دے جتنا دُکھ لوگوں کی خرافات پہنچاتی ہیں مگر وہاں وہ ان باتوں سے مامون ہونگے اور جب بھی کوئی بات کرے گا سلامتی ہی کی کرے گا عزت و احترام اور پیار و محبت ہی سے کرے گا دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہوگا جو دائیں جانب کھڑے ہوں گے یہ بھی بہت خوش قسمت لوگ ہوں گے انہیں بھی جنّت نصیب ہوگی جس کے پھلدار درختوں کا کیا ہی کہنا کہ بیری تک کے پھلوں سے لدے ہوئے درختوں پر کانٹا تک نہ ہوگا اور تہہ در تہہ کیلوں کے گچھے اور دور دور تک پھیلتے ہُوئے بلند و بالا درختوں کے خوبصورت گھنے اور میٹھے سائے اور ان میں آبِ رواں پھل اتنے کہ قسمیں شمار نہ ہوسکیں اور دائمی بہار کہ کبھی پھل ختم ہونے میں نہ آئیں گے اور نہ ان پر لینے میں کوئی پابندی ہوگی اور خوبصورت بچھونے کہ آرام کرنا چاہیں تو شاندار بچھونے اور خوبصورت خواتین کہ دنیا کی خواتین بھی جنت میں داخل ہوکر بہت ہی حسین ہو جائیں گی بلکہ حوروں سے ان کا حُسن بڑھ جائے گا اور جنّت کی حوریں جنہیں خاص طور پر پیدا کیا گیا جو ہمیشہ کنوارپن کی حالت میں رہیں گی کہ بعد مباشرت پھر ویسی ہی ہو جائیں گی اور لوٹ کر چاہنے والی ہوں گی اور ہمیشہ جوان اور مرد و خواتین سب ہی ایک عمر کے جوان ہوں گے جیسے اکٹھے کھیل کر پلے ہوں یہ سب انعامات ان لوگوں کو نصیب ہوں گے جو اصحابِ یمین ہوں گے یعنی دائیں ہاتھ والے۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۳۹ تا ۷۴ قال فما خطبکم ۲۷/۱۵

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾	(یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں ﴿۳۹﴾	39. A multitude of those of old
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾	اور بہت سے پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾	40. And a multitude of those of later time.
وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾	اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہیں ﴿۴۱﴾	41. And those on the left hand: What of those on the left hand?
فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾	(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾	42. In scorching wind and scalding water
وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ﴿۴۳﴾	43. And shadow of black smoke,
لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾	(جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما ﴿۴۴﴾	44. Neither cool nor refreshing.

45. Lo! heretofore they were effete with luxury	یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے (۴۵)	إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ (۴۵)
46. And used to persist in the awful sin.	اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے (۴۶)	وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ (۴۶)
47. And they used to say: When we are dead and have become dust and bones, shall we then, forsooth, be raised again,	اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ گئے، تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟ (۴۷)	وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (۴۷)
48. And also our forefathers?	اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ (۴۸)	أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (۴۸)
49. Say (unto them, O Muhammad): Lo! those of old and those of later time	کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے (۴۹)	قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ (۴۹)
50. Will all be brought together to the tryst of an appointed day.	(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے (۵۰)	لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (۵۰)
51. Then lo! ye, the erring, the deniers,	پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! (۵۱)	ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ (۵۱)
52. Ye verily will eat of a tree called Zaqqûm	تھوہر کے درخت کھاؤ گے (۵۲)	لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ (۵۲)
53. And will fill your bellies therewith;	اور اسی سے پیٹ بھرو گے (۵۳)	فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (۵۳)
54. And thereon ye will drink of boiling water,	اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے (۵۴)	فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (۵۴)
55. Drinking even as the camel drinketh.	اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں (۵۵)	فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ (۵۵)
56. This will be their welcome on the Day of Judgment.	جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی (۵۶)	هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ (۵۶)
57. We created you. Will ye then admit the truth?	ہم نے تم کو (پہلی بار بھی) تو پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ (۵۷)	نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ (۵۷)
58. Have you seen that which ye emit?	دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو (۵۸)	أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ (۵۸)
59. Do ye create it or are We the Creator?	کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟ (۵۹)	أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (۵۹)
60. We mete out death among you, and We are not to be outrun,	ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں (۶۰)	نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (۶۰)
61. That We may transfigure you and make you what ye know not.	کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں (۶۱)	عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ (۶۱)
62. And verily ye know the first creation. Why, then, do ye not reflect?	اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (۶۲)	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ (۶۲)
63. Have ye seen that which ye cultivate?	بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو (۶۳)	أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ (۶۳)
64. Is it ye who foster it, or are We the Foster?	تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ (۶۴)	أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ (۶۴)
65. If We willed, We verily could make it chaff, then would ye cease not to exclaim:	اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ (۶۵)	لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ (۶۵)
66. Lo! we are laden with debt!	(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے (۶۶)	إِنَّا لَمُغْرَمُونَ (۶۶)
67. Nay, but we are deprived!	بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب (۶۷)	بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (۶۷)
68. Have ye observed the water which ye drink?	بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو (۶۸)	أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ (۶۸)
69. Is it ye who shed it from the raincloud, or are We the shedder?	کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ (۶۹)	أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ (۶۹)

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٧٠﴾	70. If We willed We verily could make it bitter. Why, then, give ye no thanks?
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾	بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے	71. Have ye observed the fire which ye strike out;
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾	کیا تم نے اُسکے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ﴿٧٢﴾	72. Was it ye who made the tree thereof to grow, or were We the grower?
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾	ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿٧٣﴾	73. We, even We, appointed it a memorial and a comfort for the dwellers in the wilderness.
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾	تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿٧٤﴾	74. Therefore (O Muhammad), praise the name of thy Lord, the Tremendous.

اسرار و معارف

ان میں پہلے لوگوں میں سے بھی بہت سے لوگ ہوں گے اور بعد والوں سے بھی بہت سے کہ ہر نجات پانے والا شامل ہو جائے گا اللہ نے ویسے رحمت فرما دی یا کسی کی شفاعت کام آگئی یا دوزخ سے ہو کر آگیا کہ مومن کے لیے دوزخ نری سزا ہی نہ ہو گی بلکہ گناہ کا کھوٹ جلانے کی تدبیر ہو گی لہٰذا نکل کر آیا تو بھی اصحاب الیمین میں شامل ہو گا۔ اب رہے تیسری قسم کے لوگ کفار تو ان کا حال سُن لیجیے کہ وہ بائیں والے کیسے بدبخت ہوں گے کہ جلتے ہوئے پانی کی تیز بھاپ اور کھولتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے اور ان پر دھواں ہی دھواں بھر دیا جائے گا جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ اس میں کوئی فرحت و لذت ہو گی بلکہ عذاب ہی عذاب ہو گا کہ یہ لوگ دنیا میں تو اللہ کی نعمتیں صحت و زندگی اور مال و اولاد میں مزے لوٹتے تھے لیکن ایسے بگڑ گئے تھے کہ بہت بڑا جرم یعنی کفر و شرک اختیار کر رکھا تھا اور ڈینگیں مارتے تھے کہ بھلا جب ہم مر کر مٹی میں مل جائیں گے تو ہمیں کیسے زندہ کیا جا سکے گا یا ہمارے اباؤ اجداد جن کی ہڈیاں خاک ہو چکیں انہیں کون زندہ کر سکے گا انہیں فرما دیجیے کہ سب اگلے پچھلے وقت مقررہ پر ایک ہی روز جمع کر دیئے جائیں گے اور تمہارے ان خرافات بکنے کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تمہارے منہ میں دوزخ کا تھوہر ٹھونسا جائے گا جو تمہیں کھانا بھی پڑے گا چھوڑ بھی نہ سکو گے اور کھانا بھی انتہائی کربناک ہو گا اور اس پر تمہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو منہ کی کھال ادھیڑ دے گا اور ہونٹوں سے لے کر انتڑیوں تک کاٹتا چلا جائے گا اور تم ایسے پیو گے جیسے کوئی پیاسا اونٹ پیتا ہے۔ روزِ حشر ایسے لوگوں کی یہی مہمانی ہو گی آخر ہم نے ہی تم کو بار اول بھی تو پیدا کیا ہے اگر اے انسانو تم اپنی خلقت پر غور کرو تو کیوں نہ دوبارہ پیدا ہونے پر

بھی ایمان لے آؤ۔ آخر مانتے کیوں نہیں ہو کیا تم نے غور کیا کہ ایک نطفہ جو مرد و عورت کے باہمی اختلاط سے قرار پکڑتا ہے بھلا خود تمہارے وجود میں کیسے بنتا ہے کہ غذا تم کھاتے ہو اور بیج کسی اور وجود کا بن رہا ہوتا ہے یعنی اس کے حصے کے ذرات تمہارے خون سے نتھر کر جاتے ہیں پھر شکم مادر میں تم تو اسے بنا نہیں سکتے ہم ہی بناتے ہیں کہ نر و مادہ حسین یا بد صورت گورا یا کالا پھر ذہنی اعتبار سے اور عمر اور نصیب کے اعتبار سے کیسی کیسی تعمیر و تخلیق ہوتی ہے اور ہماری قدرتِ کاملہ سے انسان بنتا ہے۔ پھر ہم نے اس کے لیے موت کا راستہ مقرر کر دیا کہ ہر ایک کو اس دروازے سے دارِ آخرت کو آنا ہے تو کوئی بھلا ہم سے بھاگ سکا سب اسی راستے سے آ رہے ہیں جب یہاں تک سب کچھ تمہارے سامنے ہے تو جس قادرِ مطلق نے یہ سب کر دیا ہے وہی فرماتا ہے کہ دارِ آخرت میں تم پھر زندہ کیے جاؤ گے تو کیسے انکار کر سکتے ہو۔ اور موت سے پہلے بھی تم بے خطر نہ ہو جاؤ کہ ہم قادر ہیں کہ گناہوں پر پکڑ کر تمہیں تباہ کر دیں یا شکلیں مسخ کر دیں اور تمہاری جگہ دوسرے انسان اور دیگر اقوام لے لیں۔ جب تخلیق باری کا اتنا بڑا کارخانہ تمہارے سامنے ہے اور یہ دیکھ رہے ہو کہ وہ قادر کس طرح بے جان ذروں کو خوبصورت وجودوں میں ڈالتا ہے اور پھر روح پھونک کر انسان بنا دیتا ہے بھلا دوبارہ اس کے پیدا کرنے کو کیوں نہیں مانتے ہو۔ زراعت ہی کو دیکھ لو کہ زمین تیار کر کے بیج ڈال دیتے ہو بھلا ایک دانے سے پودا بنانا ذراتِ خاکی کو اس میں ڈھالنا اس پر خوشے لگانا اور ایک کی جگہ سینکڑوں دانوں سے انہیں بھر دینا یہ کیا تم کرتے ہو یا سارا نظام قدرتِ کاملہ کا ہے اور جب کبھی ہم اسے تباہ کر ڈالیں اور بھرے کھیتوں کو ویران کر دیں تو تم روک نہیں سکتے بلکہ روتے پھرتے ہو کہ مارے گئے تباہ ہو گئے قرض لے کر گذارہ ہو گا ہم تو بہت ہی بد نصیب نکلے یا اسی پانی کو دیکھ لو جو زندگی کا بہت بڑا سبب ہے جسے پی کر جیتے ہو کیا اسے بادلوں سے تم برساتے ہو سورج کی گرمی بھاپ بادل بارش اس سارے نظام میں تمہارا حصہ کتنا ہے کچھ بھی تو نہیں اگر ہم اسے کڑوا کر دیں سمندر کی تلخی بھاپ میں شامل ہو کر بادل کی راہ برسے اور سارا پانی تلخ ہو جائے کہ نہ کوئی حیوان زندہ رہ سکے اور نہ روئیدگی باقی تو تم کیا کر لو گے لہٰذا شکر کیوں نہیں کرتے ہو اور ہمارے احسانات کیوں نہیں مانتے ہو۔ ذرا آگ میں غور کرو جو ہر شے کو جلاتی ہے جس سے تم بے شمار خدمت لیتے ہو ہم ایسے قادر ہیں کہ اس کا بھی سرسبز و شاداب درخت بنا دیا جس سے آگ جھڑتی ہے اور یوں انسان کو آگ کا نشان ملا وہ درخت اے انسانو

تم نے پیدا نہ کیا تھا اسے ہم نے پیدا فرمایا ہم نے اس کو باعثِ نصیحت بھی بنا دیا اور بادیہ نشینوں کے استعمال کی شے بھی لہٰذا حق یہ ہے کہ اپنے پروردگار کی عظمت کے گیت گایا کرو۔

رکوع نمبر ۳ — آیات ۷۵ تا ۹۶ — قال فما خطبکم ۲۷/۱۶

Arabic	Urdu	English
فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ﴿۷۵﴾	ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿۷۵﴾	75. Nay, I swear by the places of the stars—
وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿۷۶﴾	اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿۷۶﴾	76. And lo! that verily is a tremendous oath, if ye but knew—
إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿۷۷﴾	کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے ﴿۷۷﴾	77. That (this is indeed a noble Qur'ân
فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿۷۸﴾	(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ﴿۷۸﴾	78. In a Book kept hidden
لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾	اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ﴿۷۹﴾	79. Which none toucheth save the purified,
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿۸۰﴾	پروردگارِ عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے ﴿۸۰﴾	80. A revelation from the Lord of the Worlds.
أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾	کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ﴿۸۱﴾	81. Is it this Statement that ye scorn,
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿۸۲﴾	اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو ﴿۸۲﴾	82. And make denial thereof your livelihood?
فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿۸۳﴾	بھلا جب رُوح گلے میں آ پہنچتی ہے ﴿۸۳﴾	83. Why, then, when (the soul) cometh up to the throat (of the dying)
وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿۸۴﴾	اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ﴿۸۴﴾	84. And ye are at that moment looking
وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿۸۵﴾	اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿۸۵﴾	85. —And We are nearer unto him than ye are, but ye see not—
فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿۸۶﴾	پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿۸۶﴾	86. Why then, if ye are not in bondage (unto Us),
تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿۸۷﴾	تو اگر سچے ہو تو رُوح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ﴿۸۷﴾	87. Do ye not force it back, if ye are truthful?
فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿۸۸﴾	پھر اگر وہ (خدا کے) مقربوں میں سے ہے ﴿۸۸﴾	88. Thus if he is of those brought nigh,
فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿۸۹﴾	تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں ﴿۸۹﴾	89. Then breath of life, and plenty, and a Garden of delight.
وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿۹۰﴾	اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ﴿۹۰﴾	90. And if he is of those on the right hand,
فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿۹۱﴾	تو (کہا جائیگا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ﴿۹۱﴾	91. Then (the greeting) "Peace be unto thee" from those on the right hand.
وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿۹۲﴾	اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے ﴿۹۲﴾	92. But if he is of the rejecters, the erring,
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿۹۳﴾	تو (اس کے لئے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے ﴿۹۳﴾	93. Then the welcome will be boiling water.
وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿۹۴﴾	اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿۹۴﴾	94. And roasting at hell-fire.
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿۹۵﴾	یہ (داخل کیا جانا) یقیناً صحیح یعنی حق الیقین ہے ﴿۹۵﴾	95. Lo! this is certain truth.
فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿۹۶﴾	تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿۹۶﴾	96. Therefor (O Muhammad) praise the name of thy Lord, the Tremendous.

— o —

اسرار و معارف

قسم ہے ستاروں کے ڈوبنے کی اور اگر غور و فکر کرو تو یہ سارا نظام اس بات پر گواہ ہے کہ جس قادرِ مطلق نے ان کا غروب نئے طلوع کے لیے اور انہیں راہنمائی کا باعث بنا دیا ہے اور دنیا کی آبادی کا باعث بن رہے ہیں اسی نظام کے بنانے والے نے ایمان و عمل میں ہدایت کے لیے قرآن نازل فرمایا ہے اور یہ قرآن بہت ہی عزت والا ہے جو ایک خزانے جیسی کتاب یعنی لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے جسے سوائے پاکیزہ لوگوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگاتا یا اس کے مضامین پڑھ نہیں سکتا یعنی اللہ کے پاک فرشتے اس کے مضامین سے مطلع ہوتے ہیں اور فرشتہ وحی لاتا ہے شیطان اس کے مضامین کے قریب بھی نہیں جا سکتا۔

مَس قرآن اور طہارت

اس آیت سے بھی استدلال کیا گیا ہے اور احادیث مبارکہ سے بھی کہ کوئی بھی بغیر وضو قرآن کو ہاتھ نہ لگائے یہ جائز نہیں کسی پر غسل واجب ہو تو پہلے غسل کرے یا خواتین ناپاکی کی حالت میں ہاتھ نہ لگائیں اور نہ اس کے کپڑے کو چھوا جائے جو بطورِ غلاف چڑھا ہوتا ہے ہاں اس کے اوپر ایک اور کپڑا جس میں بند کیا جاتا ہے اسے چھو سکتے ہیں یا پھر الگ رومال وغیرہ یا کپڑا ہاتھ میں لے کر خاتون دوپٹے کے آنچل سے یا مرد پہنے ہوئے کپڑے سے نہ پکڑے نیز الفاظِ قرآن کا ادب بھی ہے ہاں بے وضو بغیر چھوئے تلاوت کر سکتا ہے مگر جنابت یا عورت ناپاکی کے دنوں میں تلاوت بھی نہ کرے تفصیل کُتب فقہ میں ملاحظہ کیجیے۔ یہ قرآن ربِ جلیل کی طرف سے نازل کردہ ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے یہ بھی اس کی ربوبیت کا تقاضا تھا کہ روحانی غذا اور ایمانی ہدایت کا سامان بھی فرماتا اور تم اے کفار اسی بات کو بہت ہلکا اور بے وقعت جانتے ہو اور تمہارے حصے میں اس کا انکار ہی آتا ہے یعنی بدبخت جب تمہیں ایمان لانے کی دعوت دی جا رہی ہے وہ قبول نہیں کرتے ہو اور اپنے لیے کفر پسند کر لیا ہے پھر اگر تمہیں عظمتِ باری سے انکار ہے تو جب تمہارے اعزہ و اقارب میں سے کوئی مرنے لگتا ہے اور اس کی جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم سب کے سب بیٹھے ٹک ٹک دیکھ رہے ہوتے ہو چاہتے ہو کہ یہ نہ مرے مگر کچھ کر نہیں سکتے بلکہ تمہاری نسبت اس کے حال سے اصل واقف تو ہم ہوتے ہیں تمہارا بس

نہیں چلتا جب کہ وہ ہمارے دستِ قدرت میں ہوتا ہے مگر یہ حال تمہیں نظر نہیں آتا تو اگر تم جانتے ہو کہ تم کسی کے قبضۂ قدرت میں نہیں ہو تو پھر اپنے اسباب و وسائل استعمال کر کے اسے روک کیوں نہیں لیتے۔ کیوں زندگی بچانے والی ادویات اپنا اثر کھو دیتی ہیں بلکہ اس وقت تمہارا کوئی زور نہیں بلکہ اس کا فیصلہ ہمارے ہاتھ میں ہوتا ہے کہ اگر تو وہ مرنے والا مقربین میں سے ہو تو موت بھی باعثِ فرحت و راحت بن جاتی ہے اور مہکتی ہوئی خوشبوئیں اور سنواری ہوئی جنّت اس کا استقبال کرتی ہے اور اگر دائیں طرف والوں میں سے ہو تو بھی ہر طرح کی سلامتی اور رحمت یاری نصیب ہوتی ہے لیکن اگر جھٹلانے والا اور گمراہ ہو تو پھر دوزخ کے کھولتے پانی نصیب ہوتے ہیں اور سیدھا جہنم میں گرتا ہے یہ سب وہ عذاب ہیں جو برزخ میں موت کے فوراً بعد شروع ہو جاتے ہیں کہ قبر یا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ اور دوزخ کے گڑھوں میں سے گڑھا بن جاتی ہے یہ بات قطعاً یقینی ہے لہذا اے مخاطب اپنے پروردگار کی پاکی بیان کرتا رہ جو بہت عظیم ہے اس سے تمام اذکار عملی لسانی قلبی اور دوامِ ذکر مراد ہے۔

بحمد اللہ سورہ واقعہ تمام ہوئی۔